Name : ASADULLAH   LMS ID : 29061-050-ISB-050

1

Mock-5

اسلامیات

PART-II

سوال نمبر 02 - 02

جواب   خاکہ

I - تعارف

II - دین کا تعارف اور تفصیل

III - انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

IV - اسلام کن بنیادی عوامل کی وجہ سے دنیا کے مذاہب میں ممتاز ہے۔

V - اختتام

I - تعارف : اسلام کے معنی امن کے ہے ۔ اور اس کے انسانی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے ۔ انسان کے زندگی کے ہر قسم کے ضروریات کا تعین دین اسلام میں موجود ہے ۔ اگر انسان زندگی میں کامیاب ہونا چاہتا ہے تو اُسے چاہئے کہ دین پر مکمل عمل کریں ۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ۔ (آل عمران)

ترجمہ : "بے شک اللہ کے نزدیک دین دین اسلام ہے"۔

اس لیے اسلام مختلف عوامل کے وجہ سے دنیا کے مذاہب سے ممتاز ہیں ۔ اس میں عقیدہ توحید و رسالت ، زکوٰۃ ، عقیدہ آخرت ، پانچ وقت نماز ، گناہوں کی نفی ، عدل و انصاف وغیرہ عوامل شامل ہیں ۔ جو اسے باقی ادیان سے ممتاز کرتی ہے ۔ اسلام میں سزا و جزا کا تصور بھی ہیں ۔ الغرض ، اسلام دین کے انسانی زندگی میں بہت اہمیت ہے اور بہت سے عوامل مل کر اسے دوسرے ادیان سے ممتاز کرتی ہیں ۔

نا

II. دین اسلام کا تفصیلی تعارف: اسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس دنیا میں سب سے بڑا اور آخری دین ہے۔ اور اس کا پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ قرآن پاک اللہ کی آخری کتاب ہے۔

اسلام میں پانچ بنیادی عقائد ہے

(1) اللہ تعالیٰ پر ایمان

(2) ملائکوں " "

(3) رسولوں " "

(4) کتابوں " "

(5) یوم آخرت پر ایمان

اس کے اسلام پانچ بنیادی عبادات ہے

(1) کلمہ توحید ورسالت - طیبہ کا ورد کرنا

(2) نماز - پانچ وقت باجماعت

(3) روزہ - سال میں ایک مہینہ - رمضان

(4) حج - صاحب استطاعت پر زندگی میں ایک دفعہ

(5) زکوٰۃ - مالی عبادت

یہ ایک جامع پلان ہے۔ اور اس پر عمل کرنے سے انسان کی زندگی میں برکت اور خوشحالی آجاتی ہیں۔

III. انسانی زندگی میں دین کی اہمیت: مندرجہ ذیل بیان کیا گیا ہیں۔

(1) فطری ضرورت: حدیث ہے "ہر بچہ مسلم فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔" فطرتاً ہر کوئی مسلمان ہوتا ہے لیکن معاشرہ اُسے کچھ اور بناتا ہیں۔ اس لیے انسان کو چاہیے کو وہ اپنی فطری دین کو نہ چھوڑیں۔

(2) سکون قلب کا ذریعہ: قرآن میں ہے

"الا بذکر اللہ تطمئن القلوب ۝"

ترجمہ "بے شک دلوں کا اطمینان اللہ کی یاد سے ہوتا ہے"

CamScanner

(3) انسانیت کی فلاح : سورۃ المؤمنون میں اللہ فرماتے ہیں

" قد افلح المؤمنون ۝ الذین ھم فی صلاتھم خشعون ۝

ترجمہ " تحقیق سے کامیاب ہوگئے وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں عاجزی کرتے ہیں ."

(4) شرف انسانیت : اسلام اصل میں انسانیت پر مبنی ایک مذہب ہے. قرآن میں ہے

" ولقد کرمنا بنی آدم "

ترجمہ " ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی "

(5) مساوات : اللہ تعالی قرآن میں فرماتے ہیں .

" ان اکرمکم عند اللہ اتقکم "

ترجمہ : بے شک اللہ تعالی کے نزدیک وہ ہے جو زیادہ تقوی دار ہوں '

(6) نفس کا تزکیہ : انسان ہر وقت شیطان کے وسوسوں میں رہتا ہے اور اسے گناھوں پر مجبور کرتا ہے . اس لیے دین اسلام ایک بہترین ذریعہ ہے نفس کا تزکیہ کرنے کیلئے .

(7) انسانی مسائل کا حل :

سیاسی، سماجی، معاشی اور تمام معاشرتی مسائل اور برائیوں کا حل اسلام میں موجود ہے. اس لیے انسانی زندگی میں دین کی اہمیت بہت زیادہ ہیں .

IV - کن بنیادی عوامل کے وجہ سے اسلام دنیا کے مذاہب میں ممتاز ہے -

مندرجہ ذیل عوامل یہ ہیں .

(1) عقیدہ توحید و رسالت : اسلام میں خالص عقیدہ توحید بیان کیا گیا ہیں . جبکہ دوسرے مذاہب میں شرک کی آمیزش موجود ہیں . عیسائیت میں تثلیث ہے ، یہودی عزیر کو نعوذ باللہ اللہ کا بیٹا تصور کرتے ہیں . اس طرح ہندومت میں بہت سارے دیوتا / بت کی پوجا کیجاتی ہیں

(2) تمام انبیاء پر ایمان :

مسلمان آدمؑ سے لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک تمام انبیاء پر ایمان رکھتے ہیں۔ جبکہ دوسرے مذاہب والے بعض سے انکار کرتے ہیں۔ جبکہ ہندوازم میں انبیاء کا تصور ہی نہیں ہے

(3) عقیدہ آخرت :

اسلام میں یہ موجود ہے۔ جبکہ دوسرے مذاہب میں یہ ناقص، جزوی یا باطل نہیں ہیں۔

(4) حلال وحرام میں تمیز :

اسلام نے حلال وحرام میں واضح اور درست امتیاز کیا ہیں۔ جبکہ باقی مذاہب میں یہ اتنے تفصیل اور وضاحت کے ساتھ نہیں ہے۔

(5) عالمگیریت :

اسلام تمام عالم کیلئے ہے اور اس میں دعوت عام ہے۔ جبکہ دوسرے مذاہب میں یہ بات خاص نہیں ہے۔

(6) برابری سارے انسانوں کی :

اسلام میں سارے انسان برابر ہے اور تقوی کے بنیاد پر برتری حاصل ہے۔ جبکہ دوسرے مذاہب میں انسانوں کو کئی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(7) مکمل نظام زندگی :

اسلام ہر ایک جامع چیز ہے، یہ کلیات پر مبنی اور یہ ایک ایسا دین ہے جو عام اور مکمل ہے جبکہ باقی مذاہب میں یہ خصوصیات نہیں ہے۔

7- اختتام :

الغرض اسلام ہی ایک واحد، جامع اور مکمل حیات زندگی کا تصور دینے والا دین ہے۔ اور اس کے انسانی زندگی پر بہت اثرات اور اہمیت ہیں۔

اور بہت سارے عوامل مل کر اسے دنیا کے دوسرے مذاہب سے ہمکنار اور ممتاز کرتا ہیں۔

بقول شاعر

خود نہ تھے جو راہ پر اوروں کے ھادی بن گئے
کیا نظر تھی جس نے مردوں کو مسیحا کر دیا۔

سوال نمبر۔ 5

جواب

خاکہ

I۔ تعارف

II۔ اسلامی تہذیب کا تعارف

III۔ اسلامی تہذیب کے بنیادی عوامل

IV۔ اسلامی تہذیب کی مختلف خصوصیات

V۔ اختتام

I۔ تعارف: اسلامی تہذیب کے بنیادی عوامل سے اسلام کے بنیادی عقائد ہیں۔ اور اسلامی تہذیب کے بنیادی عناصر سے مراد عبادات ہیں۔ اسلامی تہذیب ایک نمایاں تہذیب ہیں۔ اور اسے دوسرے مذاہب پر اس وجہ سے برتری بھی حاصل ہیں۔ اسلامی تہذیب کی مختلف خصوصیات ہیں جن میں توحید، تزکیہ نفس، انسانی عزت وقار، مساوات، قانون کی حکمرانی وغیرہ شامل ہیں۔ یہ سب چیزیں مل کر انسان کو بہتر طرز زندگی کا درس دیتا ہیں۔ اور اس پر عمل کرکے انسان کی زندگی میں سکون اور خوشحالی آسکتی ہیں۔ اسلام سے پہلے عرب بہت کسمپرسی اور جہالت کے دور میں رہتے تھے۔ اسلام آنے کے بعد سے ہی لوگوں نے روحانی اور اخلاقی تعلیمات دینا شروع کر دیا۔

II - اسلامی تہذیب کا تعارف : لفظ تہذیب عربی زبان لفظ ھذب سے نکلا ہے معنی ہے سنوارنا اور خالص کرنا۔ اس سے مطلب رہن سہن کے طریقے کا طریقہ کار ہیں۔ اسلام تہذیب و ثقافت کا اپنا معیار ہیں۔ تہذیب نام ہے فکر، عقیدہ، سوچ اور خیالات کا، اس سے ذہنی اور روحانی ارتقاء ہوتی ہیں۔ جبکہ تمدن کا تعلق اخلاقی اور اجسامی ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہیں۔

"ادخلو فی السلم کافۃ"

ترجمہ: "یعنی تم پورے طور پر اسلام میں داخل ہوجاؤ"

اسلامی تہذیب میں دنیوی تصور زندگی کے ساتھ ساتھ اُخروی تصور بھی موجود ہیں۔ یہ تربیت افراد کا ایک سرچشمہ ہے۔ یہ انسان کے سیاسی، اخلاقی، سماجی اور مختلف علوم وفنون پر گہری نظر رکھتا ہیں۔

III : اسلامی تہذیب کے بنیادی عوامل : پانچ ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) اللہ تعالیٰ پر ایمان : اس سے مراد عقیدہ توحید ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کو ذات، صفات اور عبادات میں یکتا ماننا۔

(2) ملائکہ پر ایمان :
یہ نوری مخلوق اور ہر وقت اللہ کے ذکر میں مشغول رہتے ہیں۔ یہ اللہ کے طرف سے مقرر کردہ ذمہ داریوں پر مامور ہوتے ہیں۔

(3) آسمانی کتابوں پر ایمان :
چار بڑے مشہور کتاب ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سے صحیفے ہیں۔ ان سب پر ایمان لانا اسلامی تہذیب کا جزو/عامل ہے۔

(4) رسولوں پر ایمان:
تمام انبیاء پر ایمان لانا اسلامی
تہذیب کا شیوہ ہے
(5) آخرت پر ایمان:
بعد میں آنے والی زندگی پر ایمان رکھنا
بھی اسلامی تہذیب کا عوامل ہے۔
تہذیب اسلامی کے عناصر: مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) کلمہ طیبہ کا اقرار - عقیدہ توحید و رسالت
(2) نماز - پانچ وقت باجماعت روزانہ
(3) روزہ - سال میں ایک مہینہ - رمضان
(4) حج - اللہ کے گھر کا زیارت کرنا
(5) زکوٰۃ - سال میں دولت کا 2.5% خرچ کرنا غریبوں میں

IV - اسلامی تہذیب کی مختلف خصوصیات:
مندرجہ ذیل ہیں۔
(1) توحید: سورۃ الفاتحہ میں اللہ فرماتا ہے
"ایاک نعبد وایاک نستعین"
ترجمہ "اے اللہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تیرے سے
ہی مدد مانگتے ہیں"
ایک اور حدیث ہے (جگہ فرمایا) "اگر اللہ کے سوا کوئی
دوسرا معبود ہوتا تو یہ نظام درہم برہم ہوتا"
(2) تزکیہ نفس:
اس سے مراد غلط کاموں کو چھوڑنا اور
نیکی کے راستے پر چلنا ہیں۔ ایک موقع پر آپ نے 3
مرتبہ دل کی طرف اشارہ کرتے فرمایا
"التقویٰ ھھنا"
"تقویٰ یہاں ہے"
اگر انسان تقویٰ دار ہوں تو وہ
گناہوں سے محفوظ رہیں گا۔

(3) انسانی عزت وقار: سورۃ التین میں اللہ فرماتے ہیں۔
"لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم" (التین)
ترجمہ: بے شک ہم نے انسان کو اچھے درجے/طریقے پر پیدا کیا ہے۔"
دوسری جگہ ارشاد ہے "انی جاعل فی الارض خلیفا"
ترجمہ "بے شک ہم نے آپ کو زمین پر خلیفہ ٹھہرایا ہے"

(4) مساوات: اسلام میں برابری ہے۔ اور اس کا بہترین اظہار حجۃ الوداع کا خطبہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا "تمام آدمی آدمؑ کی اولاد ہے اور آدمؑ مٹی سے بنے تھے۔ پس کوئی فضیلت نہیں کسی عربی کو کسی عجمی پر، اور نہ کسی سفید کو کسی سرخ پر مگر تقویٰ کے لحاظ پر برتری حاصل ہے۔"

(5) سماجی انصاف:
اسلامی تہذیب کا خوبصورتی یہ ہے
کہ اس میں سارے انسانوں کیلئے عدل وانصاف کا درس موجود ہے۔ سورۃ المائدہ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔
اعدلوا ھو اقرب للتقویٰ (المائدہ)
ترجمہ: اور عدل کرو، کیونکہ یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔"
اس کے علاوہ خطبہ حجۃ الوداع بھی اس کا بہترین مثال ہے، کہ برتری صرف تقویٰ پر ہے۔
(6) اخلاقی اقدار:
اسلام اچھے اخلاق کا درس دیتے ہیں
اور برے اخلاق سے ممانعت کرتا ہے۔ ایک حدیث ہے۔ "آپ سب میں سے اچھا وہ شخص ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں"

اگر اسلامی تعلیمات پر عمل کیا جائے تو انسان کے
اخلاقی اقدار اور بھی بڑھے گی۔

(7) صبر و برداشت:

اسلام رواداری، صبر و تحمل اور برداشت کا
درس دیتا ہیں۔ سورۃ البقرہ میں اللہ فرماتے ہیں

"لا اکراہ فی الدین" (البقرہ)
"اور دین میں کوئی زبردستی نہیں ہیں"

(8) قانون کی حکمرانی:

اسلامی تہذیب و ثقافت میں حکمرانی
اللہ تعالیٰ اور اس کے قانون کو حاصل ہیں۔ ایک مرتبہ
کسی امیر خاندان کی عورت نے چوری کی اور پکڑی گئی، تو لوگوں
نے آپؐ سے سفارش کی، آپؐ نے فرمایا

"اگر فاطمہؓ (میری بیٹی) بھی چوری کرتی تو میں
اس کی ہاتھ کاٹتا"

اس طرح اسلامی تہذیب میں قانون سب
کیلئے ایک جیسا ہے۔

VII- اختتام:

الغرض، اسلام ایک مکمل دین ہے
اور اسلامی تہذیب ایک مکمل حیات زندگی کا طریقہ بتاتا
ہیں۔ اور اسے تہذیب سے متاثر ہو کر لاکھوں کروڑوں
لوگ مسلمان ہوگئے ہیں۔ اس تہذیب کے
بہت زیادہ خصوصیات ہیں۔ جس کی وجہ سے ہم دین
اسلام کو ایک مکمل تہذیب کہہ سکتے ہیں۔

بقول شاعر۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہوگئے محمود و ایاز
اب نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز
بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے
تیرے دربار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے۔

سوال نمبر 7 خاکہ

جواب:

I۔ تعارف

II۔ اجتہاد سے مراد کیا ہے؟

III۔ اجتہاد کے مختلف طریقے

IV۔ اقسام

V۔ فوائد

VI۔ اختتام

I۔ تعارف: اجتہاد سے مراد کوشش کرنا ہے۔ یعنی اسلام میں کسی مسئلے کو حل کرنے کیلئے اپنی طرف سے کوشش کرنا اور اُس مسئلے کا منطقی طریقے سے حل نکالنا ہیں۔ یہ شریعت کا ماخذ ہے۔ قرآن و سنت کے بعد اجتہاد، قیاس اور اجماع ہی سے شریعت ماخذ ہوتا ہیں۔ اس کو اسلام میں بہت اہمیت حاصل ہیں۔ جو شخص اجتہاد کرتا ہیں۔ اُسے مجتہد کہا جاتا ہیں۔ اور اس کیلئے کچھ لوازمات ہیں، ہر عام شخص اجتہاد نہیں کرسکتا، بلکہ خاص عالم دین اور علماء حضرات کسی مسئلے پر اجتہاد کرسکتے ہیں۔ یہ اس لئے کیا جاتا ہیں کہ دور اور وقت بدلنے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو صحیح اسلامی راستہ دکھانا ہیں۔ اور غلط شکوک و شبہات کا خاتمہ کرنا ہیں۔

II۔ اجتہاد سے کیا مراد ہے؟

لفظ اجتہاد سے مراد اپنی طرف سے زور لگانا اور کوشش کرنا ہے۔ اصطلاحی معنوں میں اس سے مراد مسائل فقہ کا قرآن و حدیث سے استخراج کرنے کا نام اجتہاد ہے۔

حضورؐ نے بھی اپنی طرف سے اجتہاد کیا ہے۔ ایک دفعہ فرمایا "ہر درندہ جانور اور کنچ پنجہ دار

حرام ہے۔"

یہ شریعت کا تیسرا بڑا ماخذ ہے

III. اجتہاد کے مختلف طریقے: مندرجہ ذیل ہیں

(1) استحسان۔ یہ حنفی مسلک میں ہوتا ہے۔ ایسا راستہ اختیار کرنا جو زیادہ سودمند ہوں اور بدلتے ہوئے حالات کے ضرورتوں کو پورا کرسکے۔

(2) مصالح مرسلہ:
یہ حنبلی مسلک کا ہے۔ ایسا راستہ اختیار کرنا جو سب سے زیادہ مفید اور آسان ہوں۔

(3) استصلاح۔
یہ مالکی مسلک کا طریقہ ہے۔ اس میں دو جائز صورتوں میں سے زیادہ مفید اور آسان راستہ تلاش کرنا۔

(4) استدلال - یہ شافعی مسلک کا طریقہ ہے۔ اس میں اسلامی قانون اور عقل وفہم کو مدنظر رکھ کر اجتہاد کیا جاتا ہے۔

(5) عرف -
اس طریقے میں مقامی کلچر اور رسم ورواج کا دخل شامل ہوتا ہیں۔

(6) اسلامی فقہ - اسے چار بزرگ فقہا نے مرتب کیا ہے۔ اور اس کے مطابق اسلامی قانون سازی کی جاتی ہیں۔

IV- اجتہاد کے اقسام: مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) قیاس:
یہ اسلامی قانون کا ماخذ ہے

اس سے مراد اندازہ لگانا ہے۔ اس میں مختلف چیزوں کا آپس میں اندازہ لگا کر قانون بنایا جاتا ہے۔

(2) اجماع:

اس سے مراد کسی بات پر متفق ہونا جس کے بارے میں قرآن و حدیث کا کوئی واضح حکم نہ ہو۔ اس کا حکم قرآن میں بھی دیا گیا ہے۔

(3) اجتہاد فی الشرع:

کسی خاص مسلک کا ہوں اور اس کے لیے اجتہاد کیا جائے۔

(4) مجتہد فی المذاہب:

آئمہ اربعہ کا مقلد ہوں اور اجتہاد کرتا ہوں۔

(5) مجتہد فی المسائل۔

مسائل میں اجتہاد کو لانا اور اسے اجتہاد کے طریقے سے حل نکالنا۔

7- اجتہاد کے فوائد: مندرجہ ذیل ہیں،

(1) جدید مسائل کا حل:

مختلف ادوار میں مختلف مسائل سامنے آتے ہیں۔ جسے حل کرنے کیلئے اجتہاد لازمی ہے۔

(2) امت مسلمہ کا رہنمائی کرنا:

مسلمانوں کو اکثر کسی مسئلے میں رہنمائی درپیش ہوں تو وہ اجتہاد کے ذریعے ہو سکتا ہیں۔

(3) اغیار کے سازشوں کا خاتم کرنا:

اغیار اسلام کو

بدنام کرتے ہیں۔ ان کے سازشوں کو اجتہاد کے ذریعے شکست دیا جاسکتا ہیں۔

(4) دین اسلام کو فروغ دینا:

جدید مسائل کو حل کرنے سے ہی دین اسلام کو تقویت اور فروغ ملے گی۔

(5) لوگوں کو سیدھا راستہ دکھانا: دہشت گردی، فرقہ واریت، جہاد وغیرہ کے مسائل میں لوگوں کے رہنمائی اجتہاد کے ذریعے ممکن ہیں۔

(6) اسلامی تعلیمات کا جدید دور میں تشریح کرنا:

جدید دور کے مناسبت سے مختلف معاشی، سیاسی اور سماجی مسائل پر اسلامی تعلیمات کے روشنی میں حل نکالنا۔

VI: اختتام:

الغرض، اجتہاد ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے جدید مسائل کو اسلامی تعلیمات کے روشنی میں حل نکالا جاسکتا ہیں۔ اور بہت سے ایسے مسائل ہیں جن پر کامیابی سے صحیح اجتہاد ہو چکا ہیں۔ مثلاً معاشی امور۔ اسلامی بینکاری، سود، ATM کا استعمال، سرکاری تنخواہ وغیرہ۔ اس طرح T.V دیکھنا، خاندانی منصوبہ بندی کرنا، بچوں کی مزدوری کا مسئلہ وغیرہ بہت سے جدید مسائل ہیں جن کے بارے میں مجتہدین نے اسلامی تعلیمات کے روشنی میں اجتہاد کیا ہیں۔ اور ان سارے مسائل کا حل بھی احسن طریقے اور دلائل سے بتایا ہیں۔ اجتہاد، دین کے تجدید کا نام ہے۔

سوال نمبر 8 : خاکہ

جواب I - تعارف

II - اسلام کا معاشی نظام

III - بنیادی اصول

IV - چیدہ خصوصیات

V - اختتام

I - تعارف :

اسلام کا معاشی نظام ایک متوازن نظام ہے ۔ اس میں نجکاری اور اشتراکیت دونوں کیلئے جگہ ہیں ۔ یہ معاشرے سے امیر و غریب کا فرق ختم کرنے کیلئے بہترین نظام ہیں ۔ اس کے علاوہ یہ انسان کو اس کے صلاحیتوں کے بنیاد پر بھی نوازتا ہیں ۔ معاشرے سے غربت کو ختم کرنے کیلئے زکوٰۃ و خیرات کے مد میں بہترین نظام اور سہولیات فراہم کرتا ہیں ۔ یہ بے جا منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی کی ممانعت کرتا ہیں ۔ اور سود کرنے کو اللہ تعالیٰ سے جنگ قرار دیتا ہیں ۔ اسلام میں حقیقی ملکیت اللہ تعالیٰ کو حاصل ہیں ۔ اور حلال ذرائع سے کمانے کے ترغیب بھی ہیں ۔ اور غلط اور حرام طریقے سے دولت کمانا منع ہیں ۔ غرضیکہ یہ ایک جامع معاشی نظام ہیں ۔ جس کے ذریعے کسی بھی معاشرے میں خوشحالی اور دولت کی فراوانی ممکن ہوسکتی ہیں ۔

II - اسلام کا معاشی نظام -

معیشت سے مراد کم سے کم وسائل کو زیادہ سے زیادہ لوگوں کیلئے کارآمد بنانا چونکہ اسلام ایک مکمل دین ہے اس میں بہترین معاشی نظام ہے ۔ جو کہ مغرب کے سرمایہ دارانہ نظام اور مشرق کے اشتراکیت کے نظام سے بھی زیادہ متوازن اور قابل عمل ہیں ۔ یہ غریب کے استحصال کے

کے منافی نظام ہیں۔

III - II - اسلام کے معاشی نظام کے بنیادی اصول اور چیدہ خصوصیات : مندرجہ ذیل بیان کی گئی ہیں۔

(1) معاشی خوشحالی :

اسلام نے حلال طریقے سے کمانے کو عبادت کا درجہ دیا ہیں۔ کیونکہ اس سے معاشی خوشحالی معاشرے میں آجاتی ہیں۔

(2) اخلاقی حدود میں رہنا اور کمانا :

حدیث ہے " الکاسب حبیب اللّٰہ "
" محنت کش اللّٰہ کا دوست ہے۔ "

(3) تجارت کے سنہری اصول :

تجارت باہمی رضامندی سے ہونی چاہئے اور کوئی دھوکہ نہیں ہونا چاہئے۔ حضرت شعیبؑ کے قوم کو اللّٰہ نے ناپ تول میں کمی بیشی کرنے سے تباہ کیا تھا۔

(4) اسراف سے ممانعت :

اسلام فضول خرچی سے بھی ممانعت کرتا ہیں۔ اور درس دیتا ہے کہ اس پیسوں کو یا چیزوں کو مستحق لوگوں میں دینا چاہئے۔

(5) اچھے ذرائع آمدنی :

ذرائع آمدنی حلال ہو اور حرام کمانے سے پرہیز کیا جائے۔

(6) سماجی انصاف فراہم کرنا :

اسلام میں بیت المال کا Concept بھی ہیں۔ کہ ریاست غریبوں اور نادار لوگوں کی دیکھ بھال اور سہولیات فراہم کریگا۔

7- روزگار کے نام پر غلامی کا خاتمہ۔
انسانی وقار و عزت کا خیال رکھا جائے۔
حدیث ہے "مزدور کو اُس کے مزدوری اُس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلا دیا جائے"۔

8- دولت کی گردش:
اسلام نے اس کیلئے مختلف طریقے بتائے ہیں جن میں زکوٰۃ، صدقات اور خیرات شامل ہیں۔

9- سود کی ممانعت:
سود کرنے کو اللہ تعالیٰ سے جنگ قرار دیا گیا ہیں۔

10- حلال و حرام کی تمیز:
ایسے ذرائع آمدنی اختیار کیا جائے جو کہ حلال ہوں۔

11- زکوٰۃ کا نظام اور دولت کی فراوانی:
زکوٰۃ کے نظام سے ہی معاشرے میں غربت ختم ہوسکتا ہیں۔

12- انسانیت کے حقیقی فلاح کا ضامن نظام:
اسلامی معاشی نظام اس بنیاد پر ہے کہ انسانیت کی فلاح و بہبود ہوں۔

IV- اختتام:
الغرض، اسلام نے دنیا کو بہترین معاشی نظام فراہم کیا ہیں۔ بس ضرورت، اس

بات کی ہیں کہ اسے اچھے طریقے سے نافذ کیا جائے.
تب ہی ہم اس کے ثمرات سے مستفید ہو سکتے ہیں.
آجکل جو پاکستان اور دنیا کے
دوسرے ممالک کو معاشی بحران کا سامنا ہیں اس کا
بہترین حل ہی اسلام اسلامی معاشی نظام کا نفاذ ہے.

بقول شاعر

- اسلام کی تہذیب نے ہر شے (دنیا) کو بدل ڈالا
ہر چیز کو اپنایا ہر شے کو سمجھ ڈالا

- بقول علامہ اقبال

- کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

CamScanner